جلد ۵۲/۱۷ ۔ ۱۰ ہجرہ ۱۳۴۲ ہش ۔ ۱۵ ذی الحجہ ۱۳۸۲ھ ۔ ۱۰ مئی ۱۹۶۳ء ۔ نمبر ۱۰۹

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۹ مئی بوقت ۹ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت میں قدرے افاقہ رہا اور ضعف بھی کم رہا الحمد للہ علیٰ ذالک۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

# کتاب کی ضبطی کا سراسر غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ حکم فوراً واپس لیا جائے

## صدر پاکستان اور گورنر مغربی پاکستان کے نام جماعت ہائے احمدیہ کے احتجاجی تار

ربوہ ——— بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی سے متعلق حکومت مغربی پاکستان کے حالیہ حکم سے بجا طور پر جماعت ہائے احمدیہ میں بے چینی اور اضطراب کی ایک لہر دوڑ گئی ہے۔ انہوں نے صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں، گورنر مغربی پاکستان جناب ملک امیر محمد خان اور دیگر متعلقہ حکام کے نام احتجاجی تار اور خطوط ارسال کر کے ان سے اسلام اور پاکستان کے مفاد کے نام پر اپیل کی ہے کہ اس سراسر غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ حکم کو فوراً واپس لیا جائے۔ ان تاروں میں سے بعض تاروں کا ترجمہ ذیل میں شائع کیا جا رہا ہے۔

### صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا تار

ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ (جو احمدی نوجوانوں کی بین الاقوامی تنظیم ہے) حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف جس کی رو سے سلسلہ احمدیہ کے مقدس بانی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی گئی ہے شدید احتجاج کرتے ہیں۔ یہ حکم قانون کا احترام کرنے والی ایک امن پسند جماعت کے مذہبی معاملات میں ناروا مداخلت کے مترادف ہے اور اس کے مقدس بانی کی توہین کا درجہ رکھتا ہے۔ کتاب مذکور سراسر اسلام کے خلاف عیسائیوں کے اعتراضات کی تردید پر مشتمل ہے۔ یہ غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ اقدام اسلام اور پاکستان دونوں کے مفاد کے منافی ہے۔ ہم اسلام اور انصاف کے نام پر صدر پاکستان کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس معاملہ میں دخل دے کر اس ناانصافی کا سدِّباب فرمائیں۔

صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ

### انجمن احمدیہ دارالرحمت غربی

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی سے ہمیں شدید صدمہ پہنچا ہے۔ اور یہ اقدام ہمارے دلوں کو مجروح کرنے کا موجب ہوا ہے۔ ہم اس اقدام کو نہایت غیر منصفانہ اور ناجائز و نامناسب خیال کرتے ہیں۔ سب سے بڑی اسلامی جمہوریہ کے لئے یہ امر نہایت نامناسب اور ناروا ہے۔ کہ وہ ایک ایسی کتاب کو ضبط کرے جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دفاع میں لکھی گئی ہے۔

(صدر جماعت احمدیہ دارالرحمت غربی ربوہ)

### انجمن احمدیہ دارالرحمت شرقی

کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی سے متعلق حکومت مغربی پاکستان کے غیر ضروری اور غیر منصفانہ حکم سے دارالرحمت شرقی کے احمدیوں کو شدید صدمہ پہنچا ہے۔ درخواست ہے کہ اس حکم کو فوری طور پر واپس لیا جائے۔

(صدر جماعت احمدیہ دارالرحمت شرقی)

### ظہور الحسن صاحب سیالکوٹ

گورنر مغربی پاکستان نے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو اس بنا پر کہ مبینہ طور پر اس سے عیسائیوں اور مسلمانوں کے درمیان منافرت و مخاصمت پیدا ہونے کا احتمال ہے ضبط کر کے نہ صرف جماعت احمدیہ کے امن پسند اور وفادار اراکین کے دلوں کو مجروح کیا ہے بلکہ ان کا یہ اقدام تمام مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والا ہے۔ مذکورہ بالا کتابچہ میں حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمتِ شان کو پیش کیا ہے۔ اور قرآن مجید کی روشنی میں اسلام کا مروجہ مسیحیت سے مقابلہ کر کے اسلام کی

(باقی صفحہ ۸ پر)

## حضرت صاحب کے لئے مکرّر دُعا کی تحریک

— حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی —

چند دن ہوئے میں نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے ایک دعائیہ نوٹ الفضل میں بھجوایا تھا اس نوٹ میں بتایا تھا کہ جو زائد بیماری حضرت صاحب کو لاحق ہو گئی تھی جس کا ذکر عزیز ڈاکٹر مرزا منور احمد سلمہ کے نوٹ میں مجملاً آچکا ہے اس میں اب افاقہ ہے مگر باوجود اس افاقے کے یہ امر باعث تشویش ہے کہ حضور کی کمزوری دن بدن بڑھ رہی ہے۔ اور ڈاکٹروں کے لئے نیز سب دیکھنے والوں کے لئے فکر اور تشویش کا موجب ہو رہی ہے۔ پس دوست حضور کی صحت کے لئے ان دنوں میں خاص طور پر دعا کرتے رہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ حضور کے وجود میں ہمارے لئے خلافت ثانیہ کی برکات کو لمبا کر دے۔ حضور کے لئے دعا کرنا نہ صرف ہر مخلص احمدی کا فرض ہے بلکہ دعا کرنے والے کے لئے خود بھی موجب برکت و رحمت ہے۔ والسلام

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد ربوہ ۸/۵/۶۳

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ رمئی ۱۹۶۳ء

# "آج کچھ درد مرے دل میں سوا ہوتا ہے"

آج جس صدمہ سے ہمارے دل مجروح ہیں ایسا صدمہ ہمیں پہلے کبھی نہیں پہنچا تھا بیشک شروع ہی سے ہم پر مصائب کے طرح طرح کے پہاڑ توڑے گئے ہیں۔ ہمارے ناطاقت کندھوں پر کیا کیا بوجھ نہیں ڈالے گئے۔ ہمارے ساتھ کیا کیا بدسلوکیاں نہیں ہوئیں۔ ہمارے بائیکاٹ ہوئے۔ ہمارے ساتھ حیوانوں کا سا برتاؤ کیا گیا۔ تنہا تنہا اور جتھے بنا بنا کر غلامان مسیح موعود علیہ السلام کو کس کس طرح سے نہیں ستایا گیا۔ ہمارے پانی بند کئے گئے۔ ہمارے مکانوں کی ناکہ بندیاں کی گئیں۔ ہمارے راستے روکے گئے۔ ہمارے بھائیوں کو شہید کیا گیا۔ کیا کیا طوفان ہیں جو ہم پر نہیں اٹھائے گئے۔ ہجوم کو ہمارے خلاف اکسا اکسا کر اینٹوں اور پتھروں کی بارشیں کی گئیں۔ ہمارے جلسوں کو درہم برہم کیا گیا۔ ہماری زبانیں بند کی گئیں۔ الغرض تاریخ احمدیہ پر ایک چھچلتی نظر ڈالنے سے ہر کوئی دیکھ سکتا ہے کہ ہر جگہ سے خون کے فوارے بہا رہی ہے۔ مگر اس نے سب کچھ برداشت کیا ہے۔ ہمارے ماتھے پر بل نہیں آیا۔ کابل میں ہمارے بھائیوں کو سنگسار کیا گیا۔ بے شک ہماری آنکھوں سے خون کے آنسو بہے۔ ہمارے دل بے شک زخم بن گئے مگر ہم نے صبر اور شکر کے ساتھ سب کچھ برداشت کیا۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے ہمیں یہی سکھایا ہے اور بتایا ہے کہ تم پر مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹیں گے۔ مشکلات کے سمندر تمہارے راستہ میں موجزن ہوں گے مگر تم نے صبر کرنا۔ ہمارے خدا نے یہی کچھ ہم کو سکھایا ہے سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہی اسوہ حسنہ ہمارے سامنے رہا ہے۔ ابوجہل نے جب آپ کے منہ پر چپت رسید کی تھی تو آپ نے غیر معمولی صبر کا نمونہ دکھایا تھا پھر جب طائف کے بدمعاشوں نے اینٹوں اور پتھروں سے آپ کے پائے مبارک کو زخمی کر دیا تو آپ نے عظیم الشان قوت برداشت کا اظہار کیا۔ مکہ والوں نے کیا کیا تکلیفیں آپؐ کو نہیں دی تھیں اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ کو کیا کیا عذاب نہیں دیئے۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو کفار مکہ رسیوں سے باندھ کر بازاروں میں گھسیٹتے تھے مگر آپ "احد احد" پکارتے چلے جاتے تھے۔ تپتی ہوئی صحرائی ریگ پر آپ کو ننگا لٹا کر بھاری پتھر سینہ پر رکھ دیا جاتا۔ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کے دلوں میں اپنے نمونہ سے صبر کا وہ جذبہ پیدا کر دیا تھا کہ وہ ہر قسم کی تکلیف کو خوشی سے برداشت کرتے تھے اور زبان سے اگر کچھ کہتے تھے تو یہی کہ

فزتُ بربّ الکعبۃ

یعنی مجھے کعبہ کے رب کی قسم میں نے اپنا مقصد پا لیا ہے۔"

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا یہی اسوہ حسنہ ہمارے سامنے ہے۔ پھر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں بار بار صبر کی تلقین فرمائی ہے اور فرمایا ہے ع

گالیاں سن کر دعا دو پاکے دکھ آرام دو

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نے شروع سے لے کر آج تک اپنے آقا سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوۂ حسنہ اور آپؐ کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کردار اور آپ کے خلفائے عظام کے نمونہ پر ہمیشہ عمل کیا ہے۔ صاحبزادہ سید عبداللطیفؓ کس صبر و رضا سے کابل میں سنگسار ہو گئے۔ آپ سے پہلے حضرت عبدالرحمانؓ امیر عبدالرحمٰن کے حکم سے شہید ہوئے۔ آپ کے بعد حضرت مولوی نعمت اللہؓ اور دیگر بندگان حق شہید کئے گئے۔ خود پاکستان میں میجر ڈاکٹر محمود احمد کو دن دہاڑے کوئٹہ میں شہید کر دیا گیا۔ اور سینکڑوں دیگر احمدی بھی دست تظلم کا نشانہ بنائے گئے۔ بے شک ان کی وجہ سے ہمارے دل سخت زخمی ہیں، سخت دردمند ہیں۔ ان کے علاوہ بھی بڑے بڑے اہل علم حضرات نے جو جو ستم توڑے ہیں وہ تھوڑے نہیں۔ اپنے وطن کی فضا ابھی تک ۱۹۵۳ء کے خون آشام فسادات سے گونج رہی ہے۔ کون کون سا ہاتھ ہے جو ہمارے خون سے رنگین نہیں ہے۔ کیا کیا زخم ہیں جو ہمارے دل و جگر کو چھلنی نہیں کر رہے۔ تاہم ہم نے یہ سب کچھ صبر و جبر کے ساتھ برداشت کیا ہے۔ ہم نے یہ سب کچھ برداشت کیا ہے یہ سب کچھ سہا ہے۔ سہے جاتے اور برداشت کئے چلے جاتے ہیں۔ لیکن آج جو صدمہ ہم کو پہنچایا گیا ہے اس کی نظیر ہماری طویل جفاکشی کی تاریخ میں بھی نہیں ملتی۔ ہمارے صبر کا دامن ہمارے ہاتھ سے چھوٹا جا رہا ہے اور ہمیں بالکل صبر نہیں آ رہا۔ آہ یہ صدمہ سخت ہے بہت ہی سخت ہے ہم اسکو کس طرح برداشت کریں یہ صدمہ معمولی نوعیت کا نہیں ہے یہ صدمہ سنگساری سے بھی زیادہ سخت ہے۔

ہم سب کچھ برداشت کر سکتے ہیں ہم نے دین کو اس لئے دنیا پر مقدم کر رکھا ہے کہ ہمارا جو کچھ ہے دین کے لئے قربان ہو۔ ہم اپنی جان پر ہر قسم کی مصیبت سہنے کے لئے تیار ہیں مگر ہم صاف صاف لفظوں میں بتلا دینا چاہتے ہیں کہ ہم اپنے پیارے امام کے ایک ایک لفظ کو جان و دل سے اور ناموس سے بھی زیادہ پیار کرتے ہیں آپ کی ہر ایک تحریر کو ہم حرز جان سمجھتے اور ہم کسی طرح برداشت نہیں کر سکتے کہ آپ کی کسی تحریر پر نعوذ باللہ کسی قسم کی پابندی لگائی جائے۔

بے شک ہمارا یہ بھی ایمان ہے کہ ملک میں امن کی فضا کو ذرا بھی گزند نہ پہنچے۔ اور قانوناً قائم شدہ حکومت کی سچے دل سے نہ کہ منافقت سے فرمانبرداری کی جائے اور اس کے لئے اپنے مادی حقوق کو بھی بعض حالتوں میں قربان کر دیں۔ ہمارا طویل کردار اس پر شاہد ہے۔ ہم نے اپنے مادی حقوق پامال ہوتے ہوئے محسوس کر کے بھی حکومت کو نظم و نسق کے قیام میں مدد دی ہے حاشا و کلا اس کو ہماری کمزوری پر محمول نہ کیا جائے بلکہ جیسا کہ صاحبزادہ حضرت مرزا ناصر احمد مدظلہ العالی نے اپنی تقریر میں واضح کیا ہے یہ ہمارا جزو ایمان ہے یہ کسی پر ہمارا احسان نہیں ہے اللہ تعالےٰ نے ہم کو یہی ہدایت فرمائی ہے۔ تاہم ہم حکومت کو یہ جتلا دینا چاہتے ہیں کہ اس نے کتابچہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو جو ہمارے امام کی پیاری تصنیف ہے ضبط کر کے ہمارے نہایت نازک جذبات پر ضرب پہنچائی ہے۔ بیشک ہم اس فعل کے لئے حکومت سے بھی فریادی ہیں مگر ہماری اصل فریاد اس کے پاس ہے جو احکم الحاکمین ہے جس کے مقابلہ میں مادی دنیا کی حکومتیں بھی ملکہ ایک چیونٹی سے بھی کہیں اول کمزور ہیں۔ ہمیں یقین ہے اور علی وجہ البصیرت یقین ہے کہ وہ ہماری فریاد کو ضرور سنے گا۔ کیونکہ اس نے ہمیشہ ہماری فریاد کو سنا ہے۔

---

# امانت تحریک جدید کی غرض

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ و اطال اللہ بقاءہٗ کی جاری کردہ تحریک کے عظیم الشان نظام سے آپ بخوبی واقف ہیں۔ اس الٰہی تحریک کے ذریعہ جہاں ایک طرف افراد جماعت میں ایمان اخلاص اور قربانی کا نیا جذبہ پیدا ہوا ہے وہاں دوسری طرف اکناف عالم میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام پہنچایا جا رہا ہے اور کوئی دن ایسا نہیں گزرتا۔ جس میں نئے افراد اور نئی جماعتیں مختلف ممالک میں قائم نہ ہو رہی ہوں

اس الٰہی تحریک کی ایک برانچ امانت تحریک جدید کا قیام ہے۔ جس کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

"امانت فنڈ کی مضبوطی کا مطالبہ در اصل پس انداز کرانے کے لئے ہی تھا۔ اس کی اصل غرض صرف یہ تھی کہ جماعت کی مالی حالت مضبوط ہو۔ وہ اقتصادی لحاظ سے ترقی کرتی چلی جائے اور فضول اخراجات کو محدود کرتی جائے۔

پس میری تجویز یہ ہے کہ آدھی روٹی گھر میں رکھو۔ تا جب نہ ملے اسے کھا سکو۔ اور اسی غرض سے میں نے تحریک جدید امانت فنڈ قائم کیا تھا۔ جو شخص اس تجویز پر عمل کرتا ہے وہ فائدہ میں رہتا ہے۔ پس کوئی شخص خواہ کتنا غریب ہو اسے چاہیئے کہ کچھ نہ کچھ ضرور جمع کرتا رہے۔ خواہ روپیہ یا دو پیسے ہی کیوں نہ ہوں۔"

**موجودہ قواعد برائے واپسی** حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اجازت فرمائی ہے :-

"ہر شخص جو تحریک جدید میں امانت رکھتا ہے اپنی ضروریات کے مطابق جب چاہے تحریر دے کر اپنا روپیہ واپس لے سکتا ہے اور اس روپیہ کی واپسی پر جو خرچ ہوگا وہ بھی سلسلہ کی طرف سے ہوگا۔"

**امانت فنڈ پر زکوٰۃ نہیں** "تحریک جدید میں جو امانت کم از کم تین ماہ کے لئے رکھی جائیگی اس پر زکوٰۃ نہیں ہوگی

(دفتر امانت تحریک جدید ربوہ)

# جماعت احمدیہ قانون کے احترام اور امن پسندی کو ضروری ہی نہیں بلکہ اپنا جزوِ ایمان سمجھتی ہے

## حکومت کا فرض ہے کہ وہ کوئی ایسا اقدام نہ کرے جو ایسی پُرامن جماعت کو قلبی اذیت پہنچانے والا ہو

### اہلِ ربوہ کے احتجاجی جلسہ میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے صدارتی ریمارکس

مورخہ ۶ر مئی ۱۹۶۳ء کو اہالیانِ ربوہ کے احتجاجی جلسہ میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے جو صدارتی ریمارکس ارشاد فرمائے تھے ان کا خلاصہ ان کی اہمیت کے پیشِ نظر دوبارہ شائع کیا جاتا ہے۔

"ہم امن پسند جماعت ہیں۔ ہمیں اسلام نے اور پھر اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یاددہانی کے رنگ میں یہ تعلیم دی ہے کہ ہم قانون کا احترام کریں اور کبھی قانون شکنی کے مرتکب نہ ہوں۔ ہم محض ایک شہری کی حیثیت سے ہی قانون کے احترام کو ضروری خیال نہیں کرتے۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر ہم قانون کے احترام اور امن پسندی کو اپنا جزوِ ایمان سمجھتے ہیں۔ اس سے دوگونہ فرائض عائد ہوتے ہیں ایک فرض حکومت پر اور دوسرا خود ہم پر۔

جب ایک جماعت اس درجہ پُرامن اور امن پسند ہے کہ وہ قانون شکنی کو جرم ہی نہیں بلکہ گناہ خیال کرتی اور اس سے بہرحال مجتنب رہتی ہے تو حکومت کا یہ فرض ہے کہ وہ کوئی ایسا اقدام نہ کرے جو ایسی پُرامن جماعت کا دل دکھانے والا اور اسے قلبی اذیت پہنچانے والا ہو۔ کتاب کی ضبطی کا موجودہ حکم ہو سکتا ہے حکومت نے بے خبری میں دیا ہو۔ ایسی صورت میں ہر احمدی کیلئے ضروری اور لازمی ہو جاتا ہے کہ وہ حکومت کو احساس دلائے کہ اس کے اس فعل سے احمدیوں کے دل مجروح ہوئے ہیں۔ حکومت وقت پر یہ واضح کرنے کے لئے کہ اس قسم کے احکام لاکھوں پُرامن شہریوں کو دکھ پہنچانے والے ہیں۔ ہر احمدی مرد، ہر احمدی عورت، ہر احمدی بچے ہر احمدی بوڑھے اور ہر احمدی جوان کا یہ فرض ہے کہ وہ حکومت کو بتائے اور یاد دلائے کہ اس کے فلاں حکم سے اسے اور اس جیسے لاکھوں انسانوں کو دکھ پہنچا ہے۔ اگر ایسا نہ کیا جائے تو حکومت کہہ سکتی ہے اور وہ ایسا کہنے میں حق بجانب ہوگی کہ اگر تمہیں کسی حکم سے دُکھ پہنچا تھا تو تم اسے حکومت کے نوٹس میں کیوں نہیں لائے۔

بہرحال یہ تو حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ قانون کا احترام اور اس کی سختی سے پابندی کرنے والی پُرامن جماعت کے جذبات اور حقوق کا خیال رکھے اور وہ کوئی ایسا قدم نہ اٹھائے جو اس جماعت کے افراد کے لئے دکھ کا موجب ہو اور ان کے دلوں کو مجروح کرنے والا ہو۔ دوسری ذمہ داری خود ہم پر عائد ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ ہم یہ امر کبھی فراموش نہ ہونے دیں کہ ہم قانون کے احترام کو جزوِ ایمان سمجھتے ہیں۔ لیکن اس سے یہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ پُرامن رہتے ہوئے ہم اپنے حقوق حاصل نہیں کر سکتے۔ اگر ایسا ہوتا تو خدا تعالیٰ کبھی ہمیں ایسی تعلیم نہ دیتا۔ ایسا خیال کرنے میں نعوذ باللہ خدا تعالیٰ پر اعتراض آتا ہے کہ اس نے کیوں ایسی تعلیم دی۔ یقیناً ایسے پُرامن ذرائع موجود ہیں جن سے ہم اپنے حقوق حاصل کر سکتے ہیں۔

اب حقوق حاصل کرنے کے دو ذرائع ہیں ایک دنیوی اور دوسرے روحانی۔ دنیوی ذریعہ تو جیسا کہ میں ابھی بیان کر چکا ہوں یہی ہے کہ ہم اپنا سینہ پھاڑ کر حکومت کے سامنے رکھ دیں۔ اور اسے بتائیں کہ اس نے اپنے فلاں اقدام یا حکم سے کس طرح ہمارا سینہ چھلنی چھلنی کیا ہے اور روحانی ذریعہ یہ ہے کہ ہم خدا کے آگے جھکیں اور اس سے کہیں کہ اے خدا تو خود ہماری دادرسی فرما۔ ہمارے افسرانِ حکومت کو اتنی توفیق دے کہ وہ ناانصافی کا طریق چھوڑ کر ہم کو ہمارے حق سے محروم نہ کریں۔ یا پھر تو خود ہی کوئی ایسی راہ نکال دے کہ جس سے ہم کو ہمارا حق مل جائے۔ پس دعائیں کریں، دعائیں کریں، دعائیں کریں اور اس طرح دعائیں کریں کہ رب العرش کا عرش ہل جائے۔ اور ہماری دادرسی کے لئے آسمان سے اس کے فرشتے نازل ہوں۔ اور وہ آسمان سے زمین پر آئیں اور اُن تمام روکوں کو دور کر دیں۔ جو ہمارے مقصدِ حیات کی راہ میں حائل ہو رہی ہوں۔ ہمارا مقصد اور ہمارے وجود کی علتِ غائی یہی ہے کہ اسلام دنیا میں غالب آئے اور وہ روئے زمین پر بسنے والے تمام انسان محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی غلامی میں آکر آپ کے جھنڈے تلے آجمع ہوں پس دعائیں کریں اور خدا تعالیٰ سے مدد چاہتے ہوئے اپنے اس مقصد کی طرف بڑھتے چلے جائیں۔"

# ذبیحہ اہل کتاب

(از محترم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر نائب وکیل التبشیر رکن مجلس افتاء)

نوٹ:۔ آجکل مجلس افتاء میں ذبیحہ اہل کتاب خصوصاً عیسائیوں کے ذبیحہ کا مسئلہ زیر بحث ہے۔ اس سلسلہ میں محترم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر نے یہ مفید مضمون لکھا ہے۔ یہ مضمون اس لئے شائع کیا جا رہا ہے تا کہ اگر کسی دوست نے اس بارہ میں کچھ کہنا ہو تو وہ خاکسار کو لکھ کر بھجوا دے۔ لیکن اس کا شائع کرانا ضروری نہ ہوگا۔

اس بات پر تو سب کا اتفاق ہے کہ جس جانور کو ذبح کرتے وقت اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ وہ قطعی حرام اور ممنوع الاکل ہے۔ یہ بھی سب تسلیم کرتے ہیں کہ عام حالات میں وہی ذبیحہ کھانا چاہیئے جسے اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ذبح کیا گیا ہو۔ اختلاف صرف اس صورت میں ہے کہ جانور کو ذبح کرتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیا گیا لیکن معاشرتی مشکلات مثلاً یورپ میں رہائش کی وجہ سے صحیح طریق پر ذبح کیا ہوا گوشت بآسانی نہیں مل سکتا۔ کیا ایسے حالات میں متروک التسمیہ گوشت اس طریق پر کھانا جائز ہوگا کہ استعمال کے وقت مسلمان خود بسم اللہ پڑھ لے۔ یا کسی حال میں بھی یہ جائز اور استعمال نہیں ہوگا۔ اس منظر میں امید ہے کہ محترم مولوی صاحب کا یہ مضمون خاص دلچسپی سے پڑھا جائے گا۔

خاکسار۔ ناظم مجلس افتاء ربوہ

---

جہاں تک قرآن مجید، احادیث نبویہ فقہ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات پر غور کیا جائے تو نصاریٰ کے ذبیحہ کے جواز کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ البتہ اہل کتاب میں سے صرف یہود کے ذبیحہ کا جواز نظر آتا ہے۔ کیونکہ وہ ذبیحہ پر اللہ تعالیٰ کا نام لیتے ہیں۔ اور عیسائی اپنے ذبیحہ پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتے۔ اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہود کا ذبیحہ تناول فرمایا۔ لیکن ہمیں کوئی ایسی مثال نہیں ملی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی عیسائی کا ذبیحہ کھایا ہو آیت سورۂ مائدہ

الیوم احل لکم
الطیبات وطعام الذین
اوتوا الکتاب حل لکم
وطعامکم حل لھم

سے بھی صرف اور صرف یہی مراد ہے کہ اہل کتاب کا وہ کھانا تم کھا سکتے ہو۔ جو تمہارے اپنے مذہب یعنی اسلام میں کھانا جائز ہے۔ نہ یہ کہ جو کچھ بھی اہل کتاب تمہارے سامنے پیش کریں تم کھا لو۔ اگر مذکورہ بالا آیت کو ہم مشروط نہ کریں تو بہت سی قباحتوں کا دروازہ کھلنے کا امکان ہے۔ کیونکہ آجکل اہل کتاب ایسی چیزیں بھی کھاتے پیتے ہیں جو اسلام میں ہرگز حلال نہیں۔ اس لئے مسلمان اہل کتاب کا وہی کھا سکتا ہے۔ جو اسلام کے نزدیک حلال ہو۔ ورنہ نہیں۔

سورۃ الانعام کی آیت

قل لا اجد فیما اوحی
الی محرماً علی طاعم
یطعمہ الا ان یکون
میتۃ او دماً مسفوحاً
او لحم خنزیر فانہ رجس
او فسقاً اھل لغیر اللہ
بہ (الآیہ رکوع ۱۸)

سے جو یہ استدلال کیا گیا ہے کہ اہل کتاب اگر ذبیحہ پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیں تو وہ ذبیحہ مسلمان کے لئے کھانا جائز ہے۔ بشرطیکہ اس کے کھانے سے پہلے مسلمان بسم اللہ اس پر پڑھ لے۔ کسی طرح بھی درست نہیں۔ اولاً اسلام میں صرف وہی چیزیں حرام نہیں جو مذکورہ بالا آیت میں مذکور ہیں۔ بلکہ ان کے علاوہ بھی بہت سی چیزیں حرام ہیں۔ مذکورہ بالا چار چیزیں بطور اصل کے ذکر کی گئی ہیں۔ اور دوسری محرمات ان کے تحت میں آتی ہیں۔

ثانیاً بعض مفسرین اور فقہاء وہ ذبیحہ جس پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا گیا۔ اسے ما اھل لغیر اللہ یا میتۃ کے تحت میں لائے ہیں۔ یعنی ان کی رائے میں جس ذبیحہ پر ذبح کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا جائے۔ اسے وہ غیر اللہ کے نام پر ذبح ہوا ہوا تصور کرتے ہیں یا وہ اسے میتۃ قرار دیتے ہیں جو کہ دونوں ہی واضح طور پر شریعت اسلامیہ میں تمام کے نزدیک حرام ہیں۔ چنانچہ سردست ھدایہ سے ایک عبارت نقل کی جاتی ہے۔

قال وان ترک الذابح
التسمیۃ عمداً فالذبیحۃ
میتۃ لا توکل

(ھدایہ جلد ۴ کتاب الذبائح ۴۳۲)

ذیل میں خاکسار بعض مزید دلائل پیش کرتا ہے۔ جن سے واضح طور پر ثابت ہوتا ہے کہ اہل کتاب کا وہ ذبیحہ جس پر اللہ تعالیٰ کا نام ذبح کرتے وقت نہ لیا گیا ہو۔ ایک مسلم کے لئے کھانا جائز نہیں۔ تاہم اس سے پہلے کہ میں ان دلائل کا ذکر کروں ضروری خیال کرتا ہوں کہ اس حدیث کے متعلق حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بخاری اور موطا میں آئی ہے کچھ عرض کروں۔

عن عائشۃ رضی اللہ عنھا
ان قوماً قالوا للنبی صلی اللہ
علیہ وسلم ان قوماً
یاتون باللحم لا ندری
اذکر اسم اللہ علیہ
ام لا فقال سموا علیہ
انتم وکلوہ قالت وکانوا
حدیثی عھد بالکفر

(بخاری کتاب الذبائح
والصید والتسمیۃ علی
الصید۔ موطا امام مالک
کتاب الذکوٰۃ والتسمیۃ علی
الذبیحۃ)

اس حدیث کے متعلق پہلے یہ غور کرنا چاہیئے کہ اس کا درجہ کیا ہے۔ کیونکہ یہ بظاہر قرآن مجید کے خلاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

لا تاکلوا مما لم یذکر
اسم اللہ علیہ

دوسرے موطا امام مالک مطبوعہ ہند میں بین السطور اس حدیث کے متعلق لکھا ہے

ھذا حدیث مرسل۔ اس لئے ایک اہم مسئلہ کا مدار یہ نہیں بن سکتی۔ لیکن اگر یہ حدیث قوی ہے۔ تو پھر اس سے یہ نکلتا ہے۔ کہ وہ گوشت لانے والے نئے نئے مسلمان ہوئے تھے۔ اور مسلمان کے متعلق نوے فیصدی یہی گمان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے ذبیحہ پر اللہ تعالیٰ کا نام پڑھا ہوگا لیکن بعض لوگوں نے شبہ کیا۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ تم گوشت پر بسم اللہ پڑھ کر اسے کھا لو۔ کیونکہ یہ یقینی بات نہیں تھی۔ کہ وہ ذبیحہ پر اللہ تعالیٰ کا نام مطلقاً نہیں لیتے تھے بلکہ ایک شبہ تھا اس لئے حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا نام لے کر کھا لو۔ کیونکہ یہ گوشت لانے والے مسلمان تھے۔ دوسرے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

المسلم یذبح علی اسم اللہ
سم او لم یسم

نیز حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے دار قطنی اور بیہقی میں ایک روایت ہے۔

عن ابن عباس ان النبی
صلی اللہ علیہ وسلم
قال المسلم یکفیہ اسمہ
فان نسی ان یسمی حین
یذبح فلیسم و لیذکر
اسم اللہ ثم لیاکل

(ھدایہ کتاب الذبائح
صفحہ ۴۳۲ حاشیہ ۱۲)

مذکورہ بالا روایات سے واضح ہے کہ اگر مسلمان ذبح کرتے وقت بسم اللہ بھول جائے تو اس کے ذبیحہ کے گوشت پر اللہ تعالیٰ کا نام لیکر کھانا جائز ہے۔ لیکن اہل کتاب کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ اگر وہ اللہ کا نام نہ لیں تو تم ان کا ذبیحہ کھا لو۔ مسلمان اور اہل کتاب میں بیّن فرق ہے۔ مزید برآں نصاریٰ تو ذبح کرتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام ہرگز نہیں لیتے بلکہ وہ عمداً ایسا کرتے ہیں۔ اس لئے نصاریٰ کا ذبیحہ ایک مسلم کے لئے کھانا کیسے جائز ہوگی۔ جبکہ وہ توحید کے بھی قائل نہیں۔

## ذبیحہ پر اللہ تعالیٰ کا نام لینا شرط ہے

دلیل اوّل۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

فکلوا مما ذکر اسم
اللہ علیہ ان کنتم مومنین
ولا تاکلوا مما لم یذکر
اسم اللہ علیہ وانہ
لفسق (الانعام ع ۴)

اس آیت کے متعلق علامہ زمخشری تفسیر کشاف میں فرماتے ہیں۔

(انہ لفسق) الضمیر راجع
الی المصدر الفعل الذی
دخل علیہ حرف النھی
یعنی وان الاکل منہ لفسق
او الی الموصول علی وان اکلہ
لفسق

(تفسیر سورۃ الانعام
الجزء الثانی صفحہ ۳۶)

مزید برآں کلوا امر کا صیغہ ہے اور اصول فقہ میں لکھا ہے الامر للوجوب یعنی تم پر واجب ہے کہ وہ ذبیحہ کھاؤ جس پر اللہ تعالیٰ کا نام ذبح کرتے وقت لیا گیا ہو۔ اور ساتھ لا تاکلوا نہی لا کر منع کر دیا کہ جس ذبیحہ پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا گیا ہو وہ مت کھاؤ۔

دلیل دوئم:۔ سورۃ مائدہ کے ابتداء میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "حرمت علیکم المیتۃ والدم ولحم الخنزیر وما اھل لغیر اللہ بہ والمنخنقۃ والموقوذۃ والمتردیۃ والنطیحۃ وما اکل السبع الا ما ذکیتم وما ذبح علی النصب وان تستقسموا بالازلام ذالکم فسق۔"

(مائدہ ع ۱)

اس آیت میں حرام چیزوں کے بیان کے بعد فرمایا ذالکم فسق یعنی حرام چیزوں کا کھانا فسق ہے ایسے ہی سورۃ الانعام کی آیت ولا تاکلوا مما لم یذکر اسم اللہ علیہ وانہ لفسق آیا ہے گویا حرام چیزوں کا کھانا اور اس جانور کا گوشت جس پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا گیا ہو کا کھانا علامہ زمخشری کے نزدیک فسق ہے چنانچہ علامہ سورہ مائدہ کی آیت ذلکم فسق کے متعلق لکھتے ہیں۔ الاشارۃ الی الاستقسام او الی تناول ما حرم علیہم لان المعنی حرم علیکم تناول المیتۃ وکذا وکذا۔

(کشاف تفسیر مائدہ)

گویا قرآن مجید ذبیحہ پر تسمیہ ضروری قرار دیتا ہے

دلیل سوئم :۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ ذبیحہ پر اللہ تعالیٰ کا نام لینا ضروری قرار دیتے ہیں ”عن عدی ابن حاتم قال سئلت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قلت انا قوم نصید بھذہ الکلاب فقال اذا ارسلت کلابک المعلمۃ وذکرت اسم اللہ علیہا فکل مما امسکن علیک وان قتلن۔ الا ان یاکل الکلب فان اکل فلا تاکل فانی اخاف ان یکون انما امسک علی نفسہ وان خالطہا کلاب من غیرہا فلا تاکل۔

۲۔ حدثنا الشعبی قال سمعت عدی بن حاتم وکان لنا جارًا ودخیلًا وربیطًا بالنھرین انہ سال النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ارسل کلبی فاجد معہ کلبًا قد اخذ لا ادری ایھما اخذ قال فلا تاکل انما سمیت علی کلبک ولم تسم علی غیرہ (مسلم کتاب الصید والذبائح وبخاری کتاب الذبائح والتسمیۃ علی الصید) مندرجہ بالا حدیثوں سے صاف طور پر نظر آتا ہے کہ آنحضرت صلعم کے نزدیک ذبیحہ پر اللہ تعالیٰ کا نام لینا شرط ہے تبھی تو حضور نے عدی کو فرمایا کہ جب تو اپنے سکھائے ہوئے کتوں کو شکار پر چھوڑے تو ان پر اللہ کا نام لیکر چھوڑ۔ اور اگر ان کتوں کے ساتھ دوسرے کتے مل جائیں جن پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا تو پھر اس شکار کو مت کھاؤ۔ نیز یہ بھی تصریح فرمائی انما سمیت علی قلبک ولم تسم علی غیرک۔ یہ اس بات پر قوی دلیل ہے کہ اہل کتاب کا وہ ذبیحہ جس پر اللہ کا نام ذبح کرتے وقت نہ لیا گیا ہو وہ ہرگز مسلم کے لئے کھانا جائز نہیں۔ (باقی)

---

## زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

---

# تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں داخلے کی اہمیت

مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ میں بچوں کی تعلیم و تربیت کی جو سہولتیں میسر ہیں وہ باہر نہیں۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ساتھ ہوسٹل موجود ہے۔ جس میں سپرنٹنڈنٹ کے علاوہ متعدد ٹیوٹر بورڈران کی دیکھ بھال اور تربیت کے لئے موجود ہیں مرکز میں بزرگان سلسلہ کی موجودگی مرکزی تنظیم خدام الاحمدیہ، خطبات جمعہ۔ علمی و تربیتی مجالس اور اخلاقی ماحول نیز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی زیارت کے مواقع بچوں کی عمدہ تربیت کے ذرائع ہیں۔ جن کا اثر زندگی بھر ان کی طبائع سے نہیں مٹتا۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ اپنی جماعت کے علاوہ دیگر احباب کے بچے جو اس سکول میں تعلیم کے لئے آتے ہیں۔ وہ اچھا اور گہرا اثر لے کر نکلتے ہیں۔

بعض احباب اپنی مقامی تعلیمی سہولت کو ترجیح دیتے ہوئے اپنے لڑکے مرکز میں نہیں بھیجتے انہیں ذہن نشین رہے کہ احمدیت کا بیج مرکز میں ہی بہترین نشوونما پاتا ہے۔ کیونکہ اس کے لئے بیج بونے اور آبیاری کے ذرائع یہاں موجود ہیں وہ باہر موجود نہیں پھر یہاں بہت حد تک عملی نمونہ اور بزرگان سلسلہ کا وجود بھی ہے عام طور پر تعلیم و تربیت اور لیکچروں کا سلسلہ موجود ہے جو ایک خمیر کا کام دیتا ہے اور آخر اپنے وقت پر تناور درخت ہو کر پھل لے آتا ہے اور اس گھر میں احمدیت کی نئے طور پر پیدائش ہو جاتی ہے۔ احباب اس کو فراموش نہ کریں احمدیت کا تخم اور خمیر اور خمیر نئے طور سے نئی پود پر جس رنگ میں یہاں اثر کرتا ہے اس کے مواقع باہر بالکل موجود نہیں۔ تربیت نہ ہونے سے بعض مخلص گھروں میں بھی نئی پود اپنے آباء کے اخلاص کے مقابلہ میں نمایاں کمی کی مظہر ہے۔ پس احمدیت کا آئندہ خوشگوار ماحول اسی صورت میں قائم رہ سکتا ہے۔ جب کہ نیا بیج اور نئی آبیاری ہو۔

جہاں تک ہوسٹل کا تعلق ہے۔ یہ ذکر کرنا مناسب ہے کہ اب بورڈنگ ہاؤس کے انتظام و انصرام کی نگرانی خود ہیڈ ماسٹر صاحب کریں گے۔ امید ہے احباب اپنے بچوں کو ضرور اس ادارے میں تربیت کے لئے بھجوائیں۔

(ناظر تعلیم)

---

# اللہ تعالیٰ کی قدرت نمائی کا ایک ایمان افروز واقعہ

مکرم ملک محمد رفیق صاحب دار الصدر غربی ربوہ

گذشتہ دنوں میرے ساتھ ایک غیر معمولی واقعہ گذرا ہے جس کا میں تحدیث بالنعمت کے طور پہ ذکر کرتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں بہت بڑا عظیم خزانہ بخشا ہے اور وہ خزانہ ہمارا زندہ خدا ہے جو اپنے گنہگار بندوں کی خاطر بھی اپنی قدرت نمائی کے نشانات ظاہر کرتا ہے۔ اور پھر قبل از وقت محض اپنے فضل سے اس طرف توجہ بھی دلا دیتا ہے مورخہ ۲۳/۲۴ اپریل کی درمیانی رات کو میں نے ایک ایسی خواب دیکھی جس کی بناء پر میں نے صبح اٹھتے ہی صدقہ دینا نہایت ضروری خیال کیا مگر اسی روز میں نے پہلی بس پر حافظ آباد جانا تھا۔ لہذا میں نے اٹھتے ہی پہلے نماز پڑھ کر دعا کی۔ بزرگوں کی خدمت میں دعا کے لئے خطوط لکھے کہ اللہ تعالیٰ مجھے خواب کے بد اثرات سے محفوظ رکھے اور پھر گھر سے نکلتے ہی مکرمی صالح محمد صاحب باڈی گارڈ حضور اقدس مجھے ڈیوٹی سے واپس پر آتے ہوئے مل گئے میں نے ان کو -/۲ روپے صدقہ کے لئے دئے اور ان سے درخواست کی کہ وہ میری طرف سے آج ضرور صدقہ کر دیں۔ چنانچہ انہوں نے خوشی سے یہ خدمت منظور فرمالی اور پھر ایسا کرنے کی انہیں توفیق بھی مل گئی۔ اس خواب کا اثر اس قدر غالب تھا کہ بس پر چڑھنے سے پہلے میں نے بہشتی مقبرہ میں دعا کرنی بھی ضروری خیال کی۔ چنانچہ اس کی بھی توفیق مل گئی۔ اس کے ایک ہفتہ بعد ۲۹ اپریل ۶۳ء کو بعد دوپہر خاکسار کا بچہ اور مکرمی جناب صالح محمد صاحب (جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت کے ماتحت صدقہ میں میرے ساتھ شامل فرمادیا تھا) کا بچہ جن کی عمر چار سال کے لگ بھگ ہوگی (میرا بچہ تو ابھی چار سال کا بھی نہیں ہوا) منڈی چلے گئے واپسی پر ریلوے لائن پر مال گاڑی کھڑی تھی اس کا انجن سرگودہا کی طرف تھا۔ دونوں بچوں نے کھڑی گاڑی کے درمیان سے گذرنے کی کوشش کی۔ جونہی وہ گاڑی کے اندر یعنی ریلوے پٹڑی کے درمیان پہنچے گاڑی چل پڑی لائن کے پاس ہی ۱۲/۱۳ سال کی عمر کا ایک بچہ کھڑا تھا جو فرشتۂ رحمت ثابت ہوا۔ (یہ لڑکا مکرمی ملک بشیر احمد صاحب غلہ منڈی کا تھا) اس نے شور مچانا شروع کیا کہ فوراً لیٹ جاؤ۔ بچوں کو بھلا اتنی کہاں سمجھ تھی مگر خدا تعالیٰ کا رحم جوش میں آیا اور اس کے فرشتوں نے بچوں کو لیٹ جانے کی توفیق عطا فرمادی۔ جس کے بعد ان گنت ڈبے اوپر سے گذر گئے۔ جہاں تک میرے بچہ کا سوال ہے اُس کو تو خراش تک بھی نہیں آئی۔ مگر دوسرے بچہ کے سر پر سخت چوٹ آئی مگر جان سے اللہ تعالیٰ نے اسے بھی محفوظ فرمالیا اور وہ بھی اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہے الحمد للہ علیٰ ذالک۔

ظاہر بین نظر تو اس کو محض ایک حادثہ ہی قرار دے گی مگر ایک ہفتہ پہلے ایک منذر (مگر انجام اور نتیجہ کے لحاظ سے مبشر) خواب کا آنا۔ اس کے بعد دعاؤں اور صدقہ کی توفیق مل جانا اور پھر صدقہ میں صالح محمد صاحب کا شامل ہو جانا۔ اور پھر ہم دونو کے بچوں کا ہی ایک ساتھ حادثہ کی زد میں آنا اور معجزانہ طور پر بچ جانا یقیناً ہمارے زندہ خدا کی معجزہ نمائی کا کرشمہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری ہی نہیں بلکہ ساری جماعت کی نسلوں کو اپنی حفاظت میں رکھے اور ہمیں دین کا سچا خادم بنائے۔

اس سلسلے میں یہ عرض کر دینا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ربوہ میں یہ اس قسم کا چوتھا یا پانچواں حادثہ ہے اگر ریلوے حکام کی توجہ سے ریلوے کراسنگ کا سسٹم جلدی تکمیل پا جائے تو کسی حد تک ان حادثات میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔ ربوہ کے تعلیمی ادارہ جات اور اہالیان ربوہ سے بھی درخواست ہے کہ وہ بچوں کو لائن عبور کرنے کے سلسلے میں باقاعدگی سے محتاط رہنے کی ہدایات دیتے رہا کریں۔

---

## امتحان لیکچر لاہور کی تاریخ میں تبدیلی

لجنہ مرکزیہ کے زیر انتظام لیکچر لاہور کے امتحان کی تاریخ میں تبدیلی کر دی گئی ہے تاکہ ایف اے کلاسز کی طالبات فارغ ہو کر امتحان میں شامل ہو سکیں۔ امتحان ۱۹ مئی بروز اتوار ہوگا مہربانی کر کے باہر کی لجنات جلد از جلد امتحان دینے والی ممبرات کی فہرست بھجوائیں۔ اگر کسی لجنہ کو کتابوں کی ضرورت ہو تو دفتر لجنہ سے منگوالیں ایک کتاب کی قیمت ۴ ر ہے۔ اس کتاب کے ساتھ ہی قرآن کریم کے پہلے سپارہ باترجمہ کا امتحان بھی ہوگا۔ (سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

## لاہور میں رسالہ تشحیذ الاذہان

لاہور میں رسالہ تشحیذ الاذہان میاں صاحب عطاء الرحمٰن ایجنٹ الفضل بیرون دہلی دروازہ لاہور سے مل سکتا ہے۔ احباب ان سے تعاون فرمائیں۔ (مینیجر رسالہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

# وصولی چندہ وقف جدید سال ۱۹۶۳ء

مندرجہ ذیل احباب کرام کی طرف سے اپریل ۱۹۶۳ء تک جس قدر چندہ وصول ہوا ہے۔ ذیل میں درج ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کی قربانی کو قبول فرمادے اور دینی و دنیاوی ترقی و خوشحالی عطا کرے۔ آمین

(ناظم مال وقف جدید)

| نام | رقم |
|---|---|
| مکرم شیخ محمد بشیر احمد صاحب چنیوٹ | ۸-۰۰ |
| " محمد صدیق صاحب " | ۱۰-۰۰ |
| " شیخ محمد رفیق صاحب | ۷-۰۰ |
| عزیزہ صالحہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد صدیق صاحب | ۷-۰۰ |
| عزیزہ نورجہاں بیگم صاحبہ بنت " | ۶-۰۰ |
| ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب قریشی | ۶-۵۰ |
| میاں عبدالسلام صاحب زرگر | ۷-۰۰ |
| چوہدری سراج الدین صاحب ٹرنک ساز | ۶-۲۵ |
| مستری مبارک احمد صاحب | ۶-۲۵ |
| میاں گلزار محمد صاحب زرگر | ۶-۵۰ |
| چوہدری عبدالماجد صاحب | ۱۳-۵۰ |
| میاں بشیر احمد صاحب زرگر | ۶-۰۰ |
| غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ شیخ محمد صدیق صاحب مرحوم | ۶-۰۰ |
| مستری عبدالکریم صاحب | ۶-۰۰ |
| مرزا عطاء اللہ صاحب کراچی | ۶-۰۰ |
| ملک حاجی سجادہ صاحب پکہ لنواز جھنگ | ۷-۰۰ |
| ملک محمد شریف صاحب " | ۶-۰۰ |
| چوہدری علی محمد خان صاحب چک ۹۷ جھنگ | ۶-۰۰ |
| " سیف الرحمٰن صاحب " | ۶-۰۰ |
| عبدالوحید خان صاحب و اہلیہ صاحبہ " | ۱۰-۰۰ |
| مہر حاجی راجہ خان چک ۲۲۵ و اہلیہ صاحبہ جھنگ | ۹-۲۵ |
| عائشہ بی بی صاحبہ " | ۶-۵۰ |
| محمد خان صاحب " | ۶-۲۵ |
| سکینہ بی بی صاحبہ " | ۶-۲۵ |
| حاجی شہادت خان صاحب معہ اہلیہ صاحبہ | ۹-۵۰ |
| حافظ محمد عبداللہ صاحب عنایت پور بھٹیاں تفصیل | ۹۱-۰۰ |
| منشی محمد عبداللہ صاحب ککی خو | ۶-۰۰ |
| مکرم محمد عبداللہ صاحب لڈیانہ | ۱۳-۱۳ |
| مولوی عبدالمجیب صاحب منیب " | ۷-۰۰ |
| حکیم احمد بخش صاحب ستیانہ | ۶-۰۰ |
| مکرم راجہ ناصر احمد صاحب لائلپور شہر | ۳۱-۰۰ |
| بشیر احمد صاحب بھٹی " | ۱۰-۰۰ |
| سید نعیم احمد شاہ صاحب " | ۶-۰۰ |
| سید لطیف احمد شاہ صاحب " | ۶-۰۰ |
| سید غلام محمد شاہ صاحب " | ۸-۵۰ |
| عبدالمنان صاحب ناصر " | ۱۱-۷۵ |
| مستری بشیر احمد صاحب معہ والدہ صاحبہ | ۹-۰۰ |
| مکرم میاں مبارک علی افتخار احمد صاحبان | ۱۵-۰۰ |
| رحمت علی خان صاحب " | ۷-۵۰ |
| ظفر احمد سہگل لائلپور | ۶-۲۵ |
| ضیاء اللہ صاحب بھٹی " | ۱۰-۰۰ |
| ظفر اللہ خان صاحب چیمہ " | ۸-۵۰ |
| شیخ حاجی عبداللطیف صاحب | ۲۲-۰۰ |
| شیخ عبدالمجید صاحب | ۱۲-۰۰ |
| محمد عبداللہ صاحب | ۶-۰۰ |

| نام | رقم |
|---|---|
| شیخ حمید اللہ صاحب | ۱۲-۰۰ |
| شیخ شریف اللہ صاحب | ۲۶-۰۰ |
| مرزا احسن بیگ صاحب | ۸-۵۰ |
| ملک عبدالقادر صاحب معہ والدہ مرحومہ | ۲۰-۲۵ |
| چوہدری ضیاء الدین صاحب وکیل | ۱۰-۲۵ |
| ملک محمد نذیر صاحب | ۸-۰۰ |
| مہر اللہ دتا صاحب | ۱۱-۰۰ |
| میاں عبدالمجید صاحب | ۶-۰۰ |
| شیخ رحمت اللہ صاحب مرحوم | ۶-۳۵ |
| اہلیہ صاحبہ " | ۶-۲۵ |
| ڈاکٹر محمد امین الدین صاحب | ۷-۰۰ |
| اہلیہ شیخ عبدالمجید صاحب | ۶-۲۵ |
| شیخ سمیع اللہ صاحب | ۱۳-۰۰ |
| والدہ صاحبہ شیخ حمید اللہ صاحب | ۸-۰۰ |
| میاں غلام احمد صاحب | ۱۴-۰۰ |
| چوہدری نذیر احمد صاحب | ۶-۰۰ |
| نذیر احمد صاحب | ۶-۰۰ |
| قریشی عبدالعزیز صاحب | ۶۷-۰۰ |
| ڈاکٹر مرزا احسن بیگ صاحب | ۷-۰۰ |
| اہلیہ صاحبہ " | ۶-۰۰ |
| منجانب والدین " | ۶-۰۰ |
| منجانب رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم | ۶-۰۰ |
| مکرم شیخ محمد یوسف صاحب | ۶-۵۰ |
| مکرم شیخ منظر احمد صاحب ظفر | ۱۰-۰۰ |
| چوہدری ڈاکٹر فضل کریم صاحب | ۸-۰۰ |
| شیخ غلام محمد صاحب نیلہ ساز | ۷-۰۰ |
| حاجی محمد منشا صاحب | ۶-۰۰ |
| چوہدری محمد نذیر صاحب | ۶-۰۰ |
| مکرم عالم شاہ صاحب | ۸-۶۲ |
| ملک بشیر احمد صاحب | ۱۰-۰۰ |
| رانا منظور احمد صاحب | ۸-۰۰ |
| چوہدری غلام مصطفےٰ احمد صاحب | ۳۰-۰۰ |
| محترمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد الدین صاحب | ۷-۰۰ |
| سکینہ بیگم صاحبہ | ۷-۰۰ |
| محمد اسلم صاحب لائلپور | ۶-۱۵ |
| فقیر محمد صاحب | ۶-۰۰ |
| جری اللہ صاحب | ۵-۰۰ |
| صوفی وسن محمد صاحب | ۶-۰۰ |
| سید مسعود احمد شاہ صاحب | ۱۱-۰۰ |
| صدیق احمد صاحب | ۶-۰۰ |
| مرزا محمد اسلم صاحب و حیات بیگم صاحبہ | ۸-۰۰ |
| شیخ اللہ بخش صاحب | ۶-۵۰ |
| محترمہ محمودہ سلطانہ صاحبہ بیگم میاں محمد محسن صاحب مرحوم | ۹-۰۰ |
| منجانب پسر مرحوم میاں عبدالقادر صاحب | ۶-۲۵ |
| حکیم محمد اسلم صاحب جمال | ۶-۱۸ |

# کراچی میں معلمین اور معلمات کی ضرورت

احباب جماعت یہ سن کر خوش ہوں گے کہ جماعت کراچی تعلیم الاسلام ہائی سکول (مردانہ) اور تعلیم الاسلام پرائمری سکول (زنانہ) یکم جولائی ۶۳ء سے جاری کر رہی ہے اس کے لئے مندرجہ ذیل کوالیفکیشن کا سٹاف درکار ہے۔ تنخواہ اور گرانی الاؤنس گورنمنٹ مغربی پاکستان کے منظور شدہ سکیل کے مطابق دیا جائے گا۔ P-F کی سہولت زیر غور ہے رہائش کے لئے معلمین اور معلمات کو خود انتظام کرنا ہوگا۔ مقامی جماعت حتی الوسع پوری امداد کرے گی۔

خواہشمند احباب جلد اپنی درخواستیں سیکرٹری صاحب تعلیم احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن احمدیہ ہال میگزین لائن کراچی نمبر ۳ کے نام بھجوا دیں۔ امراء جماعت کی سفارش کے ساتھ یہ سٹاف ۱۰ جولائی ۶۳ء سے درکار ہوگا۔

## سٹاف برائے تعلیم الاسلام ہائی سکول فار بوائز

ایک ہیڈ ماسٹر ٹرینڈ گریجویٹ بی اے بی ٹی۔ بی ایڈ

ایک فرسٹ اسسٹنٹ ٹرینڈ گریجویٹ بی اے بی ایڈ

ایک سائنس ٹیچر ٹرینڈ سائنس گریجویٹ بی ایس سی

ایک ٹیچر برائے عربی فارسی۔ (محکمہ تعلیم حکومت مغربی پاکستان کی منظور شدہ اسناد کے ساتھ

ایک ٹیچر ٹرینڈ انٹرمیڈیٹ سی۔ ٹی FA.CT

ایک ڈرائنگ ماسٹر (محکمہ تعلیم مغربی پاکستان کی منظور شدہ اسناد کے ساتھ

## سٹاف برائے تعلیم الاسلام گرلز پرائمری سکول

ایک ہیڈ مسٹریس ایف اے سی ٹی۔ سات معلمات ٹرینڈ میٹرک پاس

(میٹرک پاس ایس وی یا میٹرک جے وی)

(ناظر تعلیم ربوہ)

# قیادت ایثار

قیادت ایثار کے سلسلہ میں امید کی جاتی ہے کہ ان امور کی طرف خصوصیت سے توجہ دی جا رہی ہوگی۔

۱۔ بیکاروں کو روزگار دلانا۔

۲۔ نادار مریضوں کا علاج۔

۳۔ جسم۔ لباس اور گھر کی صفائی

۴۔ سایہ دار اور پھلدار ننھے پودوں کی دیکھ بھال

۵۔ مکھی اور مچھر کا انسداد

۶۔ زیادہ سے زیادہ انصار کو فسٹ ایڈ سکھانا

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (نائب قائد ایثار)

| نام | رقم |
|---|---|
| مکرم حاجی انور علی صاحب گوکھووال چک ۱۲۱ | ۱۲-۸۸ |
| قریشی محمد شریف صاحب گورونانک پورہ | ۲۰-۰۰ |
| شیخ محمد عبداللہ صاحب | ۲۱-۰۰ |
| محترمہ مبارکہ شوکت صاحبہ اہلیہ چوہدری | ۱۰-۰۰ |
| اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب اگزیکٹو انجنیئر | |
| محترمہ سعیدہ عصمت صاحبہ اہلیہ شیخ محمد یونس صاحب | ۶-۰۰ |
| دین محمد صاحب حویلی پریم سنگھ ضلع لائلپور | ۱۱-۲۵ |
| مکرم چوہدری عصمت اللہ صاحب بہاولپور | ۱۵-۰۰ |
| احباب جماعت بہاولپور چک ۲۷ بلا تفصیل | ۶۶-۶۵ |
| مکرم نعمت علی صاحب چک ۱۲۷ " | ۲۳-۰۰ |
| " چوہدری فیض احمد صاحب چک ۱۱۹ | ۱۵-۵۰ |
| " سید عبیداللہ صاحب چک جھمرہ | ۷-۰۰ |
| " فضل دین صاحب معہ اہلیہ صاحبہ چک ۱۰۸ | ۱۶-۰۰ |
| " چوہدری مختار احمد صاحب گوکھووال چک ۱۲۱ | ۶-۵۰ |

| نام | رقم |
|---|---|
| مسماۃ اللہ رکھی صاحبہ گوکھووال چک ۱۲۱ | ۲۱-۵۰ |
| چوہدری اختر احمد صاحب " | ۱۲-۷۵ |
| محترمہ شریف بیگم صاحبہ " | ۶-۰۰ |
| محمد حنیف صاحب بٹ " | ۶-۰۰ |
| محمد صادق صاحب چک ۲۷ کلاں | ۶-۲۵ |
| فیروز الدین صاحب " | ۶-۰۰ |
| چوہدری ولی محمد صاحب چک ۸۳ | ۶-۲۵ |
| غلام احمد صاحب چک ۲۰۹ | ۱۲-۰۰ |
| امیر الدین صاحب چک ۸ نمبر شمیر روڈ | ۶-۰۰ |
| مکرم محمد طفیل صاحب " | ۲۰-۵۰ |
| " محمد یعقوب صاحب " | ۶-۰۰ |
| بچگان " " | ۶-۰۰ |
| محمد امین صاحب " | ۶-۰۰ |
| عبدالحق صاحب چک ۸۹ ڈتن | ۶-۰۰ |
| محمد عبداللہ صاحب " | ۶-۱۹ |

# اہم اور ضروری خبریں

• راولپنڈی ۸ مئی - وزیر خزانہ جناب محمد شعیب نے بتایا ہے کہ دوسرے پانچ سالہ منصوبہ کے لئے مطلوبہ سرمایہ کا ۵۵ فیصد ملکی وسائل ہی سے مہیا کیا جا رہا ہے اور اس کے لئے غیر ملکی امداد کے تخمینے میں پانچ فیصد تخفیف کر دی گئی ہے - اس منصوبہ پر مجموعی لاگت ۲۳ ارب روپے آئے گی - وزیر خزانہ نے کل یہاں اپنے دفتر میں اخباری نمائندوں کی کانفرنس سے خطاب کیا - انہوں نے کہا کہ ابتداء میں اندازہ لگایا گیا تھا کہ پاکستان کو منصوبہ کے لئے نصف سرمایہ ملکی وسائل سے اور نصف غیر ملکی امداد سے مہیا کرنا پڑے گا - لیکن اب پاکستان کے غیر ملکی زرِ مبادلہ کی آمدنی میں اضافہ کے باعث ہمیں ۴۵ فیصد غیر ملکی امداد کی ضرورت ہو گی -

• نئی دہلی ۸ مئی - بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے آج لوک سبھا میں بتایا کہ بھارت کے برطانوی ساخت کے فوجی طیاروں کے فالتو پرزے حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے - انہوں نے بتایا کہ ان میں سے بعض طیارے فالتو پرزے نہ ہونے کے سبب ناکارہ پڑے ہیں -

• لندن ۸ مئی - روس نے امریکہ اور برطانیہ کے سفارت خانوں کے دس افسروں پر جاسوسی کا الزام لگایا ہے - خیال ہے کہ روس متعلقہ حکومتوں سے ان افسروں کی واپسی کا مطالبہ کرے گا -

• راولپنڈی ۸ مئی - اسلام آباد میں مرکزی حکومت کے انتظامی دفاتر کی تعمیر جون ۱۹۶۵ء تک مکمل ہو جائے گی - ان عمارتوں کی کئی منزلیں ہوں گی اور یہ ایئر کنڈیشنڈ ہوں گی - یہ بات وفاقی دارالحکومت کے ترقیاتی ادارہ کے ڈائریکٹر تعمیرات جناب عبد الحمید چودھری نے ریڈیو کی ایک نشری تقریر میں بتائی - مکانات کی تعمیر کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ چھ ہزار مکانات میں سے نصف کی تعمیر کا کام مکمل ہو گیا ہے باقی کے ڈیزائن تیار کئے جا رہے ہیں - اور منصوبہ کی مدت میں ہی ان کی تعمیر کا کام بھی مکمل ہو جائے گا -

• سلہٹ ۸ مئی - آسام سے مسلمانوں کے جبری انخلاء کی مہم تیز تر کر دی گئی ہے اور ہر روز تقریباً ڈیڑھ سو بھارتی مسلمانوں کو ان کے گھروں سے محروم کر کے پاکستان کی طرف بھیجا جا رہا ہے - دریں اثناء ۱۰ مئی کو یہاں سلہٹ (پاکستان) اور خاصی اور جینتیا (بھارت) کے سرحدی اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کی سہ روزہ کانفرنس شروع ہو رہی ہے جس میں مسلمانوں کے وسیع پیمانے پر اخراج کا سوال زیر بحث آئے گا -

• الجزائر ۸ مئی - الجزائر کے وزیر عنقریب افریقہ کے مختلف ملکوں کے دورہ پر روانہ ہونے والے ہیں - وزیر محنت جناب بومزہ سینیگال، گنی اور مالی کا دورہ کریں گے اور کھیلوں کے وزیر یوگنڈا، نائیجیریا اور ٹانگانیکا جائیں گے - الجزائر کے سیاسی حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ ان دوروں کا تعلق ادیس ابابا میں افریقی ملکوں کے سربراہوں کی کانفرنس سے ہے -

• الجزائر ۸ مئی - افریقی ملکوں کے سربراہوں کی کانفرنس میں جو ۲۲ مئی سے ادیس ابابا میں شروع ہو رہی ہے الجزائر کے وزیر اعظم سید احمد بن باللہ نے بھی شرکت کی دعوت قبول کر لی ہے - اس کا اعلان کل الجزائر کے وزیر اطلاعات نے کیا -

• جکارتہ ۸ مئی - انڈونیشیا کے صدر سوئیکارنو کل جب مغربی نیوگنی کے دورے سے واپس آئے تو ان کا پُر جوش استقبال کیا گیا - مغربی نیوگنی کو جو قبل ازیں ہالینڈ کی نو آبادی تھی انڈونیشیا کے انتظام میں دے دیا گیا ہے - انڈونیشیا کے زیر انتظام آنے کے بعد صدر سوئیکارنو پہلی مرتبہ وہاں گئے ہیں - مغربی نیوگنی میں انڈونیشی فوج سے خطاب کرتے ہوئے صدر سوئیکارنو نے کہا کہ مغربی نیوگنی کو آزادی حاصل ہو گئی ہے لیکن اس علاقہ کے لوگوں کو غربت اور افلاس سے نجات دلانے کا کام ابھی باقی ہے -

• برلن ۸ مئی - امریکی فوج نے اعلان کیا ہے کہ امریکی فوج کا ایک کیپٹن جو غلطی سے مشرقی برلن میں داخل ہو گیا تھا ابھی تک واپس نہیں لوٹا - یہ کیپٹن جمعہ کے روز سے لاپتہ تھا - لیکن بعد میں پتہ چلا کہ وہ اپنی کار میں غلطی سے مشرقی برلن میں داخل ہو گیا تھا - امریکی فوج نے مشرقی برلن کی روسی فوج سے اس کیپٹن کی واپسی کے لئے درخواست کی ہے لیکن ابھی اس کا کوئی جواب نہیں ملا - معلوم ہوا ہے کہ روسی فوج امریکی کیپٹن کو گرفتار کرنے کے بعد اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے -

• بغداد ۸ مئی - وزارت صنعت کے وظائف پر ماسکو میں تعلیم حاصل کرنے والے عراقی طلبہ کو واپس بلا لیا گیا ہے - وزارت صنعت کے حکام کا بیان ہے کہ وہ ۱۵ طلبہ جو وزارت کی طرف سے ماسکو بھیجے گئے تھے ماہ رواں کے اختتام سے پہلے یہاں واپس آ جائیں گے - انہیں مقتول وزیر اعظم عبد الکریم قاسم کے عہد حکومت میں اعلیٰ تعلیم کے لئے روس بھیجا گیا تھا - ۱۴ ررمضان کے انقلاب کے موقعہ پر روس میں زیر تعلیم عراقی طلبہ کی تعداد بارہ سو سے زیادہ تھی اور ان میں سے بیشتر سرکاری خرچ پر وہاں گئے تھے - اس سے پہلے طب کی تعلیم حاصل کرنے والے پچاس طلبہ بطور احتجاج روس سے واپس آ چکے ہیں -

• بیروت ۸ مئی - معلوم ہوا ہے کہ عراق کے مقتول وزیر اعظم جنرل عبد الکریم قاسم کے سابق پرائیویٹ سیکرٹری کمال عثمان سلیم کو بیروت میں گرفتار کر لیا گیا ہے - مسٹر سلیم جنرل قاسم کی ہلاکت کے بعد جعلی کاغذات کے ذریعہ لبنان فرار ہو گئے تھے - لبنانی حکام اب اس امر پر غور کر رہے ہیں کہ آیا مسٹر سلیم کو ناجائز طریق پر لبنان میں داخل ہونے پر سزا دی جائے یا عراقی حکومت کی اس درخواست کو منظور کیا جائے کہ انہیں عراقی حکام کے سپرد کر دیا جائے -

• الجزیرہ - الجزائر کے بائیں بازو کے اخبار الجرد ری پبلکن نے اطلاع دی ہے کہ کیوبا کے وزیر اعظم ڈاکٹر فیدل کاسترو روس سے واپس کیوبا جاتے ہوئے الجزائر کا دورہ کریں گے -

# درخواستِ دُعا و اعانت الفضل

(۱) مکرم چوہدری محمد مرد علی صاحب نے اپنی اہلیہ محترمہ حسین بی بی صاحبہ مرحومہ کی طرف سے کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کروایا ہے - احباب جماعت و درویشان قادیان دعا کریں کہ مرحوم کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے -

(۲) مکرم عزیزہ بیگم صاحبہ نے اپنی مرحوم بہن نسیمہ بیگم صاحبہ کی طرف سے کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کروایا ہے - احباب جماعت و درویشان قادیان دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے -

(۳) مکرم چوہدری عبد الستار صاحب حال راولپنڈی نے اپنے فرزند کی صحت یابی کے موقعہ پر بطور شکرانہ چھ ماہ کے لئے کسی مستحق کے نام اخبار جاری کروایا ہے - احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے بیٹے کو آئندہ بھی ہر قسم کی بیماریوں سے محفوظ رکھے - اور لمبی عمر عطا فرمائے -

(۴) میری بچی عزیزہ بیگم بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے - احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کی جملہ پریشانیوں کو دور کرے اور اسے اپنی حفاظت میں رکھے - (ایوب خان احمدی)



## ٹنڈر نوٹس

ٹاؤن کمیٹی ربوہ کی کھاد برائے سال ۶۴-۱۹۶۳ء فروخت کی جانی مطلوب ہے - جس کے لئے ۵/۱۳/۶۳ دس بجے دوپہر تک سر بمہر ٹنڈر دفتر ٹاؤن کمیٹی میں وصول کئے جائیں گے - دیگر شرائط دفتر میں دیکھی جا سکتی ہیں -

کسی ٹنڈر کو بغیر وجہ بتلائے منظور یا مسترد کرنے کے اختیارات محفوظ ہیں - جملہ ٹنڈر ۵/۱۵/۶۳ کو بوقت گیارہ بجے دوپہر کھولے جائیں گے -

چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ

# صدر پاکستان اور گورنر مغربی پاکستان کے نام جماعتہائے احمدیہ کے

## احتجاجی تار (بقیہ صفحہ اول)

بہت بڑی خدمت انجام دی ہے۔ یہ امر بھی خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ یہ کتابچہ برطانوی حکومت کے دور میں ۱۸۹۷ء میں خود ایک عیسائی لیڈر کے نامعقول سوالات کے جواب میں لکھا گیا تھا ضبطی کا یہ حکم اس لحاظ سے افسوسناک ہے کہ یہ سب سے بڑی اسلامی مملکت کی ایک مسلمان گورنر کی طرف سے صادر ہوا ہے۔ جبکہ ماضی میں یہاں کے عیسائی حاکم اور دنیا کی دوسری حکومتیں ایسا کوئی اقدام کرنے کی جرأت نہ کر سکیں۔ پھر یہ امر اور بھی زیادہ تعجب خیز ہے کہ گورنر صاحب نے اس نا روا اقدام کا فیصلہ ایک ایسے وقت کیا ہے جبکہ عیسائی دنیا میں عیسائیوں کی طرف سے اسلام کے خلاف مختلف شکلوں میں زہریلے اعتراضات کئے جا رہے ہیں یہ اقدام بیرونی ملکوں میں فریضہ تبلیغ ادا کرنے والے مبشرین اسلام کی راہ میں رکاوٹیں ڈالنے اور عیسائیوں کے ہاتھ مضبوط کرنے کا موجب ہوگا براہ کرم خدا رسول اور اسلام کے نام پر مداخلت کر کے نا انصافی کا تدارک فرمائیں

ظہور الحسن سیالکوٹ

### جماعت احمدیہ چک نمبر ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا

حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام کی تصنیف لطیف (سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب) کی ضبطی کی خبر پڑھ کر جماعت احمدیہ چک ۳۳ جنوبی گہرے غم و افسوس اور تشویش کا اظہار کرتی ہے۔ اس کتاب کو شائع ہوئے تقریباً ۶۵ سال سے بھی زیادہ عرصہ ہو چکا ہے موجودہ دور میں جبکہ ایسے لٹریچر کی اشاعت نہایت ضروری تھی اور عیسائیت کے رد کے لئے یہ کتاب بہت مفید تھی اس کتاب کی ضبطی کا مطلب عیسائیت کو فروغ دینے کے مترادف ہے۔ لہٰذا ہم ممبران جماعت احمدیہ چک ۳۳ جنوبی اس حکم کو منسوخ کرنے کی التجا کرتے ہیں۔

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ
چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا

---

# شکریہ

(محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

میری طرف سے تفسیر قرآن مجید انگریزی کی پہلی دو جلدوں کے لئے گزشتہ دنوں اخبار میں اعلان ہوا تھا۔ میرے اس اعلان پر بعض دوستوں نے بعض جلدیں مفت ہدیہ کے طور پر اور بعض نے ہدیہ قبول کر کے نظارت کو بھجوانے کی پیشکش کی ہے دوست دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص۔ ایمان اموال اور نفوس میں برکت دے۔ اس وقت تک کی تفصیل درج ذیل ہے :-

(۱) محترم ڈاکٹر محمد لطیف صاحب جے پور۔ دونوں جلدیں مفت

(۲) مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناصر واقف زندگی ربوہ۔ پہلی جلد مفت

(۳) مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب ماو کے بھگت ضلع سیالکوٹ۔ پہلی جلد ہدیہ قبول کرتے ہوئے

فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدارین۔ اللہ تعالیٰ ان دوستوں کی اس علمی خدمت کو قبول فرمائے۔ محترم ڈاکٹر صاحب آجکل بعض پریشانیوں سے گزر رہے ہیں۔ دوست خصوصیت سے ان کے لئے دعا کریں۔

اگر کوئی اور دوست بھی تفسیر انگریزی کی پہلی دو جلدیں یا ان میں سے ایک نظارت کو دے سکتے ہوں تو خاکسار کو مطلع فرمائیں۔ (مرزا وسیم احمد ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

---

## درخواست دعا

خاکسار کے فرزند عزیزم چوہدری محمد اعظم بی۔ ایس سی ای۔ ٹی کے قبل ازیں بچہ بعد دیگرے چار بچے فوت ہو چکے ہیں۔ مورخہ ۵ رمئی ۱۹۶۳ء کو پانچواں بچہ پیدا ہوا لیکن پیدائش کے بعد چند گھنٹے کے اندر اندر فوت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

بزرگان سلسلہ درویشان قادیان اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے عزیز موصوف کو زندہ رہنے والی خادم دین نرینہ اولاد عطا فرمائے۔ آمین

(محمد رمضان کارکن دفتر تبشیر تحریک جدید)

## اعلان

ربوہ — فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کا جلسہ تقسیم انعامات آج مورخہ ۱۰ رمئی بروز جمعرات پانچ بجے شام لجنہ اماء اللہ ہال میں منعقد ہوگا۔ خواتین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ جلسہ میں شامل ہو کر ننھے بچوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ انعامات تقسیم فرمائیں گی۔

(ہیڈ مسٹرس)

---

# امانت تحریک جدید کی غرض

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ و اطال اللہ بقاءہٗ کی جاری کردہ تحریکات کے عظیم الشان نظام سے آپ بخوبی واقف ہیں اس الٰہی تحریک کے ذریعہ جہاں ایک طرف افراد جماعت میں ایمان اخلاص اور قربانی کا نیا جذبہ پیدا ہوتا ہے وہاں دوسری طرف اکناف عالم میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام پہنچایا جا رہا ہے اور کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جس میں نئے افراد اور نئی جماعتیں مختلف ممالک میں قائم نہ ہو رہی ہوں۔

اس الٰہی تحریک کی ایک برانچ امانت تحریک جدید کا قیام ہے جس کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

" امانت فنڈ کی مضبوطی کا مطالبہ در اصل پس انداز کرانے کے لئے ہی تھا۔ اس کی اصل غرض صرف یہ تھی کہ جماعت کی مالی حالت مضبوط ہو۔ وہ اقتصادی لحاظ سے ترقی کرتی چلی جائے اور فضول اخراجات کو محدود کرتی جائے۔

پس میری تجویز یہ ہے کہ آدھی روٹی گھر میں رکھو۔ تا جب نہ ملے اسے کھا سکو اور اسی غرض سے میں نے تحریک جدید امانت فنڈ قائم کیا تھا جو شخص اس تجویز پر عمل کرتا ہے وہ فائدہ میں رہتا ہے۔ پس کوئی شخص خواہ کتنا غریب ہو اسے چاہیئے کہ کچھ نہ کچھ ضرور جمع کرتا رہے خواہ روپیہ یا دو پیسے ہی کیوں نہ ہوں۔"

**موجودہ قواعد برائے واپسی قرضہ** :- حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجازت فرمائی ہے :-

" ہر شخص جو تحریک جدید میں امانت رکھتا ہے اپنی ضرورت کے مطابق جب چاہے تحریر دے کر اپنا روپیہ واپس لے سکتا ہے اور اس کا روپیہ کی واپسی پر جو خرچ ہوگا وہ بھی سلسلہ کی طرف سے ہوگا۔"

**امانت فنڈ پر زکوٰۃ نہیں** " تحریک جدید میں جو امانت کم از کم تین ماہ کے لئے رکھی جائے گی اس پر کوئی زکوٰۃ نہیں ہوگی۔"

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

---

# قوموں کی اصلاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہٗ فرماتے ہیں کہ :-

" قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی۔"

الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ بھی نوجوانوں کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ نوجوانوں کو اس کے مطالعہ کی عادت ڈالئے اور قوموں کی اصلاح کا سامان کیجئے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

## ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۹/۵/۶۳ اور ۱۰/۵/۶۳ کے پرچوں میں عمارتی لکڑی کا ایک اشتہار شائع ہوا ہے۔ اس میں دوسرا پتہ غلط چھپ گیا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں کہ دوسرا پتہ یہ ہے۔

(۲) فائن ٹمبرز ۹۰ فیروز پور روڈ اچھرہ۔ لاہور

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴